نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی

قیمت سالیانہ بلا محصول عہ — قیمت سالیانہ مع محصول ے

نمبر ۴۲ - جلد ۶ — لودیانہ ۱۷ اکتوبر ۱۸۷۸ء — قیمت فی پرچہ ۶ پائی

غزل

من تصنیف مسٹر ایڈون جیکب صاحب از حصار

بہ تخلص عاجز

الٰہی کسطرح مجھ سے تیرا احساں بیاں ہوگا
لکھوں گر حمد ضعف نطق ہر دم میں عیاں ہوگا

زباں پر کسطرح لاؤں تیرے نام مبارک کو
ارادہ ہر بشر کا اس میں جب ہو رائگاں ہوگا

گنہ کرتا چلا جاتا ہی کیوں مٹی کی اجہل میں
بھلا مخفی کوئی اُس سے تیرا راز نہاں ہوگا

ہوئی حالت عجب تیری نہیں قابل بتانے کے
یقیں رکھہ دل میں ای ناداں تو ورنہ متنازع ہوگا

فدا تجھ پہ جو ہو انساں رہے وہ دایما خورم
جزا حاصل اُسے ہوگی جہاں نالاں جہاں ہوگا

عطا اسکو کریگا حق تصدق میں مسیحا کے
عجب گلشن نہیں جس میں کبھی فصل خزاں ہوگا

جو کرنا ہو سو کر جلدی پکڑ تو دامن عیسیٰ
قیاس زندگی ہر شخص کا جھوٹا گماں ہوگا

غم اں کو دکھا دے تو کہ راحت آمیں ہی تیری
اگر مخفی کرے گا غم کو تو تیرا زیاں ہوگا

جو عالم سے سفر کرنا ہوا ہر ایک کو ہی لازم
نہو غافل کبھی عاجز کہ تو بھی بے نشاں ہوگا

نور افشاں

افغانستان

— آجکل افغانستان کا معاملہ سب کے مونہہ چڑھا ہوا ہی جدہر دیکھو یہی چرچا ہی - عام خیالات اسکے بارے میں جیسے ہیں ہیں - اخبار نویسوں کی راؤں کی طرف دیکھو تو وہ اور ہی عجیب پائی جاتی ہیں - اور طرفہ یہ کہ ایک دوسری کے برعکس انکے پڑھنے سے آدمی مذبذب سا ہو جاتا ہی اور یہ بالکل نہیں سوجھتا کہ کسکو صحیح مانیں اور کسکو غلط کیونکہ اکثر ال

ے سرکار انگلشیہ کی بڑی اور صریح ہتک کی کہ اُسکے سفیر کو اپنے ملک کے اندر داخل ہونے سے روک دیا اور آجتک معذرخواہی کے طور پر کوئی سفیر اپنی طرف سے نہیں بھیجا جس سے یہ اطمینان ہو کہ جو سلوک فیض محمد خان اہلکار امیر نے علی مسجد میں میجر کو گنیری صاحب سے کیا تھا امیر کیطرف سے نہ تھا بلکہ فیض محمد کا صاحب ممدوح کو کورا یہ کہدینا کہ اگر آپ میں اور مجھ میں کوئی سابقہ نہوتا تو میں آپ کی ملاقات کے لیئے کبھی قلعہ سے باہر نہ نکلتا اور برعکس اسکے آپکے قتل کا حکم دیتا - اور نیز پہلے یہ کہ نواب غلام حسین کو نذر وکنے کے باعث امیر کابل نے مجھ پر سخت ناراضگی ظاہر کی ہی - اور اب تم کو بلا اجازت امیر صاحب کسی حالت میں آگے جانے کی اجازت نہیں دیجا سکتی - صاف ظاہر کر رہا ہی کہ امیر کو اس گورنمنٹ عالیہ کی ذرہ بھر پروا نہیں اور نہ اُسکے دل میں اُن نیک سلوکوں کا جو قدیم سے اُسکے ساتھ ہوتے رہے کسیطرح کا لحاظ ہی - چنانچہ یہ سُنکر سر نویل چیمبرلین صاحب بہادر پشاور کو لوٹ آئے سفارت کو برخاست کر دیا - ہر ایک افسر جو سفارت کیلیئے مقرر تھا اپنی اپنی جگہ چلا آیا

اور امیر کے ساتھ جنگ کی تیاریاں شروع ہو گئیں امید ہی کہ ہماری گورنمنٹ لشکر کی خوب جمعیت کابل میں بھیجیگی امیر کو اُسکی سرکشی کی کافی سزا دیگی اور بہی ہتک کا خوب معاوضہ لیگی۔ بلکہ اِس بارہ میں بعض کا رائے یہانتک پہونچا ہی کہ افغانستان کا نام دنیا کے نقشہ میں سے ہی مٹا دینا واجب ہوگا +

عیسائی علما اور اُسکا جواب

منشی محبوب مسیح صاحب مقام بندراین

ضلع متھرا سے تحریر فرماتے ہیں کہ وہ مضمون انگریزی کہ جسکا ترجمہ صفحہ ۲۹۷ نورافشاں مطبوعہ ۱۹ ستمبر حال میں درج ہی بالکل صحیح اور واجب التسلیم ہی۔ اس لیے کہ جب ہم کل مسیحی مجاز و مختار ہیں کہ سب دینی باتوں بلکہ روحوں کو بھی بخوبی پرکھ و آزما کر بہتر و حق کو اختیار و قبول کریں (اتسلونیقی ۵-۲۱ و ا یوحنا ۴-۱ و متی ۷-۱۵ و ۲۴-۴ وغیرہ و استثنا ۱۳-۳ وغیر ذالک) چنانچہ اسی پر نظر تحقیق سے جناب مارٹن لوتھر صاحب نے ورس ۵ باب ۴ ا نامہ یوحنا کو ہمارے لیے متروک العمل کر دیا ہی۔ درینصورت پادری صاحبان چرچ آف انگلینڈ وغیرہم کا ہم کو نہ فقط غیر الہامی لوگونکے قواعد و عقاید مخترعہ اجتہادیہ کی تقلید بلکہ تعمیل احکام حواریوں پر مجبور کرنا بھی بالتحقیق خلاف ورزی احکام بالا کا مرتکب ہونا ہی +

اگرچہ حق بات کڑوی ہوتی ہی مگر تاہم عرض کیا جاتا ہی کہ اکثر دیسی عیسائی بوجوہات چند چند نہ تحقیقی بلکہ تقلیدی مذہب رکھتے ہیں اور اس قید و غلامی سے اُنکا آزاد ور ہا ہونا نہایت دشوار ہی +

نورافشاں۔ ہمارے نزدیک خیال مذکورہ بالا بالکل غلط ہی کیونکہ عقاید ناموں کے حق میں یہہ خیال کرنا چاہیئے کہ اُنکی بنیاد بائبل کی تعلیم پر ہی اگر کسی عقاید نامہ میں ایسی تعلیم پائی جاتی ہی کہ جو بائبل میں نہیں پائی جاتی اور نہ بائبل سے ثابت ہو سکتی ہی تو یقیناً وہ عقاید نامہ اعتبار کے قابل نہیں ہی +

اگر یہہ خیال کیا جاوے کہ عقاید ناموں کی بنیاد بائبل پر ہی تو ہر ایک کلیسیا بلکہ ہر ایک عیسائی کو عقاید نامہ کی ضرورت ہی کیونکہ ہر ایک جو بائبل کو مانتا ہی وہ ضرور بالضرور سمجھیگا کہ وہ خدا اور خدا کی باتوں کی بابت کس طرح کی تعلیمات دیتا ہی اور اپنے واسطے اُس سے عقاید نکالیگا۔ اس لیئے وہ آیات جنکا ذکر اوپر ہو چکا ہی اس بات کے ثبوت نہیں دیسکتی ہیں کہ تمام عقاید نامے بیفایدہ اور لاحاصل ہیں اور اُن کو موقوف کرنا چاہیئے۔ علاوہ اسکے اگر کوئی مسیحی تقلیدی ہوتا ہی تو یہہ عقاید ناموں کی تاثیر سے بلکہ کسی اور سبب سے مقلد ہوتا ہی +

اکثر جب دنیاوی طالب علم مقلد بنجاتا ہی تو وہ اپنے اُستاد کی باتوں کی پیروی کرتا ہی۔ اسی طرح طالب علم الٰہی اپنے اُستادوں کی تقلید کرتے ہیں اور اپنے واسطے یہہ تحقیق نہیں کرتے کہ کون سی باتیں سچی ہیں اور کون سی جھوٹی +

حاصل کلام اِن باتوں کا یہہ ہی کہ اگر کلیسیا کے تمام عقاید نامہ موقوف کیئے جاویں لیکن تو بھی وے جو تقلیدی مزاج رکھتے ہیں اخیر تک مقلد بنے رہینگے +

اس سے بھی زیادہ ہم نے بارہا دریافت کیا ہی کہ جب کسی کے دل میں خدا کے کلام کی تعلیمات کی بابت شک پیدا ہونے لگا تو فوراً وہ عقیدوں اور عقاید ناموں سے اگرچہ وہ سراسر بائبل سے انتخاب کیئے گئے ہیں مگر تو بھی مخالفت کرنے لگا اور بدل و جان اس امر کی کوشش کرنے لگا کہ میری طرح اور بھی گمراہ ہو جائیں +

روم کی حالت پھر ابتر ہو گئی

اس ہفتہ کی تار برقیوں سے معلوم ہوا ہی کہ سلطنت روم کی حالت اب اچھی نہیں رہی کیونکہ سلطان روم کی طرف سے عہدنامہ برلن کی پوری پوری تعمیل نہیں ہوئی اور یہی سبب ہی کہ روس کی فوج نے ٹرکی کو خالی نہیں کیا۔ بلکہ ایڈریانوپل کی طرف روسی فوج آ رہی ہی۔ اور وہاں کی رعایا یہہ چاہتی ہی کہ جس طور ہو سکے ہمارے سر پر روسی قایم رہیں۔ اگرچہ سلطان روم کی طرف سے روسی فوج کو کہا گیا کہ تم ہمارے مقامات کو خالی کرو مگر روسی حکام نے یہی جواب دیا ہی کہ جب تک عہدنامہ برلن کی پوری تعمیل نہوگی ہماری فوج اِن مقامات کو ہرگز خالی نہیں کریگی +

۱۴-اکتوبر کی تار خبر سے یہہ بھی معلوم ہوا ہی کہ شاید آسٹریا اور روم کے درمیان جنگ ہو جاوے کیونکہ آسٹریا والے سلطان روم سے اپنا حق طلب کرتے ہیں اور سلطان روم انکار کرتے ہیں اس تکرار و انکار سے بھی معلوم ہوتا ہی کہ سلطنت روم کی رہی سہی ہانڈی پھوٹ جاویگی +

بقیہ توارت و انجیل کی پیشینگوئیوں کی پوری موافقت اور دنیا کی شروع سے مسیح کی قربانی نجات کا اکیلا وسیلہ ہی

پر میں اپنا ہاتھ چھوٹوں پر پھیرونگا) یہہ پیشینگوئی مسیح کیوقت سے ۵۰۰ برس پہلے مشہور ہوئی اور ان پانچ باتوں کو بتلاتی ہی۔ پہلے مسیح کی الوہیت۔ دوسرے اسکا مجسم ہونا۔ تیسرے اُسکی موت اگرچہ گنہگار آدمیوں کی شرارت سے واقع ہوئی تو بھی مشیت الہی یوں ہی تھی چوتھے اُسکی موت محمد کے کہنے کے موافق صرف ظاہری نہیں ہوئی بلکہ فی الواقع اور فی الحقیقت ہوئی۔ پانچویں اُسکی قربانی کے وسیلہ اُسکے ایماندار نجات پاوینگے۔

پہلے یہہ آیت کہ (اُس انسان پر جو میرا ہمتا ہی رب الافواج فرماتا ہی) مسیح کی اُلوہیت بلکہ باپ کے ساتھ اُس کی ہمتائی کی بابت روح القدس کی معتبر گواہی ہی۔ چنانچہ اُس میں باپ آپ اُس ہمتائی کو قبول کر کے اقرار کرتا ہی کہ اگرچہ آدمی کی نگاہ میں مسیح انسانی صورت اور شکل رکھتا ہی تو بھی ہمارا حقیقی ہمسر ہی۔ دوسرے یہ الفاظ کہ (میرا چرواہا) اور یہہ بھی کہ (اُس انسان) بیٹے کے مجسم ہونے کی بابت معتبر دلیل گذران کر بڑی صفائی سے یسوع مسیح کیطرف اشارہ کرتے ہیں کیونکہ مسیح یوحنا کے ۱۰ باب کی آیت ۱۱ میں اپنی بابت کہتا ہی کہ (اچھا چرواہا میں ہوں اچھا چرواہا بھیڑوں کے لیئے اپنی جان دیتا ہی) اور دوسری جگہہ اپنے باب میں یوں کہتا ہی کہ (ابن آدم سردار کاہنوں اور کاتبوں کے ہاتھ میں سونپا جائیگا اور اُسکے قتل کا فتویٰ دینگے۔ اور ٹھٹھا کرنے اور کوڑے مارنے اور صلیب پر کھینچنے کے لیئے اُسکو غیر قوموں کے حوالے کرینگے اور تیسرے دن پھر جی اُٹھیگا) تیسرے یہہ جملہ کہ (اے تلوار تو میرے چرواہے پر اُس انسان پر جو میرا ہمتا ہی بیدار ہو خداوند رب الافواج فرماتا ہی اس چرواہے کو مار کہ گلہ پراگندہ ہو جاوے) خوب ثابت کرتا کہ اگرچہ مسیح کی موت آدمیوں کی عداوت سے ہوئی تو بھی صرف اُسکی موت مشیت الہی میں ہونے کے باعث وہ عداوت کامیاب ہوئی جیسا کہ کتاب اعمال کے باب ۲ کی آیت ۲۳ میں لکھا ہی کہ اُسی کو جب خدا کے مقرری ارادے اور پیش دانی سے حوالہ کیا گیا تمنے پکڑا اور بیدینوں کے ہاتھ سے میخیں گاڑ کے قتل کیا۔ اُسی کو خدا نے موت کے بند کھولکے اُٹھایا کیونکہ ممکن نہ تھا کہ وہ اُسکے قبضہ میں رہے) چوتھے یہہ جملہ کہ (اے تلوار۔ اُس انسان پر جو میرا ہمتا ہی بیدار ہو) اور یہ الفاظ کہ (چرواہے کو مار) اور یہہ سوال و جواب کہ (تیرے ہاتھوں میں یہہ زخم کیا ہیں۔ وے زخم ہیں جو مجھے اپنے دوستوں کے گھر میں لگے) یہہ سب بتلاتے ہیں کہ محمد کا یہہ بیان کہ مسیح بغیر موت کے آسمان پر بلایا گیا سو سچ نہیں لیکن وہ تو خدا کی مرضی اور مشیت کے موافق گناہوں کی قربانی ہو کر حقیقت میں مرا تھا۔ مسیح نے آپ موت سے جی اُٹھنے کے پیچھے توما نام اپنے مرید کو قایل کرنے کے لیئے جو اُسکے جی اُٹھنے کی بابت شک میں تھا اپنے گھاؤں کیطرف رجوع کر کے کہا کہ (اپنی اُنگلی ادہر بڑھا کر میرے ہاتھ کو دیکھ اور اپنا ہاتھ بڑھا کر میرے پہلو پر رکھ اور بے ایمان مت ہو بلکہ ایمان لا) پانچویں یہہ جملہ کہ (میں اپنے ہاتھ کو چھوٹوں پر پھیرونگا) باپ کا معتمد قول ہے کہ جو مہربانی اور رحم اُسنے آپ کفارہ کی راہ سے مسیح کی اُمت کی بابت وعدہ کیا تھا سو اپنی وفاداری سے پورا کریگا کیونکہ لفظ (چھوٹوں) صرف اسی جگہہ نہیں بلکہ انجیل میں بھی خدا کے بے بالکوں کے معنے میں مستعمل ہوا ہی۔ بس باپ یہاں ظاہر کرتا ہی کہ جو مہربانی اور رحم اُسنے آپ مسیح کی قربانی کے وسیلہ مقرر کیا تھا سو اپنے سارے مقبول لوگوں کے لیئے قایم کریگا +

خدا کے بیٹے کی قربانی کے ثبوت میں جو جو گواہیاں توارت کی باقی رہ گئی ہیں اُنکو گذرانکر ہم اپنے ناظرین کو زیادہ تکلیف دینا نہیں چاہتے اس لیئے نبیوں میں سے صرف آخری نبی کی کتاب سے ایک پیشینگوئی کا حوالہ دیکر ہم کتاب مذکور سے اپنی دلیلوں کو موقوف کرینگے۔ اس پیشین گوئی میں خاص صفت یہہ ہی کہ صرف یحییٰ کی پیدایش کی خبر نہیں دیتی بلکہ تفصیلوار بیان کرتی ہی کہ وہ مسیح کا اگوا مقرر ہو کر اُسکی راہ کو آراستہ کرنے کے لیئے بھیجا جائیگا۔ چنانچہ ملاکی کی کتاب کے باب تین کی آیت پہلی میں یوں لکھا ہی کہ (دیکھو میں اپنے رسول کو بھیجونگا اور وہ میرے آگے میری راہ کو درست کریگا اور وہ خداوند جسکی تلاش میں تم ہو ہاں عہد کا رسول جس سے تم مشتاق ہو وہ اپنی ہیکل کو ناگہاں آویگا دیکھو وہ یقیناً آویگا رب الافواج فرماتا ہی) یہہ پیشین گوئی نیچے کی چار باتوں کو بتلاتی ہی۔ پہلے یحییٰ کی آمد اور خدمت۔ دوسرے مسیح کی اُلوہیت تیسرے اُسکا مجسم ہونا چوتھے اُسکا گناہوں کا کفارہ دینا پہلے یہہ جملہ کہ (دیکھو میں اپنے رسول کو بھیجونگا اور وہ میرے آگے میری راہ کو درست کرے گا) یحییٰ کی آمد کی بابت صاف صاف اطلاع دیکر اُسکی خدمت کو بھی ظاہر کرتا ہی

منقولات

ٹرکی

جو خبریں ۲۶- اگست تک قسطنطنیہ سے آئی ہیں اُن سے معلوم ہوتا ہی کہ جو عہدنامہ اسٹریا نے تجویز کیا ہی اُس پر وزیروں کی کونسل غور کر رہی ہی۔ اس عہدنامہ میں صرف سلطان ٹرکی کی یہہ خواہش نامنظور کی تھی کہ آسٹریا کے قبضہ کی میعاد محدود کیجاوے اور باسینا اور ہرزگیووینا کی فاضل آمدنی ٹرکی کو حوالہ کیجاوے اور وزیروں نے اُن تجویزوں کو منظور نہیں کیا اور سلطان ٹرکی نے اب وا اپنا کو ترمیم شدہ عہدنامہ ارسال کیا ہی اور یہہ اُمید کیجاتی ہی کہ اسٹریا روس کے اتفاق سے علاوہ باسینا اور ہرزگیووینا کے متعدونیہ اور مٹروومسرا کے شمالی حصہ پر قبضہ کریگی ✢

گورنر طرابزون اور انگریزی کانسل وغیرہ کے کہنے سننے سے لازیوں نے یہہ ارادہ کر لیا ہی کہ بیطوم پر روسیوں کے قبضہ کی مزاحمت نہ کریں بیطوم کے باشندوں نے وہاں سے نقل مکان کرنا شروع کر دیا ہی۔ لیکن ان کے لیجانے کے واسطے کافی ذریعے سواری کے بہم نہیں پہونچتے ہیں ✢

یہہ بات سچ نہیں ہی کہ سر آسٹین لیرڈ نے ایک ملاقات میں سلطان ٹرکی کے روبرو گورنمنٹ انگریزی کیجانب سے بجز اس بات کا تقاضا پیش کیا کہ ایشیا کوچک کے انتظام میں اصلاح کرنی چاہیئے گورنمنٹ انگریزی نے صرف یہہ بات چاہی ہی کہ وہاں ایک منتخب فوج انتظام کی نگرانی کیواسطے مرتب کیجاوے اور جج مقرر کیئے جاویں اور محصول کا ایک عمدہ انتظام کیا جاوے ✢

سلطان ٹرکی نے اس معاملہ میں سفیر انگریزی کو ہنوز کوئی جواب نہیں دیا ✢

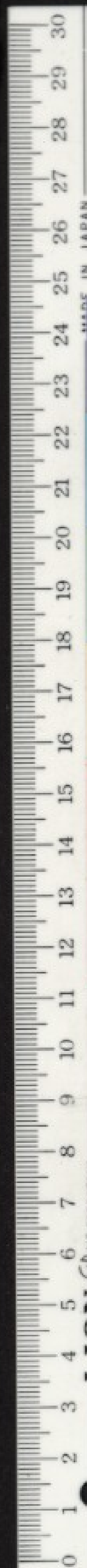
جو یادداشت سلطان ٹرکی نے یونان کے معاملہ میں جاری کی ہی اُسکا کوئی جواب لارڈ سالسبری کے پاس سے سر اے ایچ لیرڈ کے پاس نہیں آیا ہی۔ مگر صاحب ممدوح نے صفوت پاشا کو یہہ صلاح دی ہی کہ اُن کو یونانیوں کے ساتھہ رعایت کرنی چاہیئے یہہ خبر محض بے بنیاد ہی کہ جسقدر ملک یونان چاہتی ہی اُس سے کسیقدر کم ملک دینے کا سلطان نے وعدہ کر لیا ہی مگر یہاں اس امر کا احتمال ہی کہ یورپ کے توسل سے یہہ نتیجہ حاصل ہو جاویگا ✢

روس کے سفیر نے اس نظر سے کہ بیطوم بہت جلد خالی کر دیا جاوے سلطان کو یہہ صلاح دی ہی کہ طرابزون میں ایک جنگی میگزین قایم کیا جاوے یہہ بات قرار پائی تھی کہ یہہ مقام ۶ ستمبر تک خالی کر دیا جاویگا اور روسی اس انتظام سے رضامند معلوم ہوتے تھے ✢

جنرل ٹاول مین نے سلطان ٹرکی کی خدمت میں ایک مراسلہ اس مضمون کا بھیجا ہی کہ ضلع رڈوب کی اس سرحد پر قبضہ کرنے کے واسطے جو روسیوں کی چوکیات کے مقابل ہے وہ ایک رگیولر فوج روانہ کریں تاکہ باہم کسیطرح تنازعہ نہونے پاوے جسکے ہونے کا احتمال موجودہ ابتر حالت سے ہوتا ہی ✢

ایک حال کی تاربرقی میں بیان کیا گیا تھا کہ روسی اور ٹرکی فوج کے درمیان مٹ بھیڑ ہوئی تھی علی ہذا روسی فوج کا کمانڈر انخیف بھی یہہ تاکید کرتا ہی کہ جو ملک ترکوں کے قبضہ میں باقی رہگیا ہی اُسپر قبضہ کرنے کے واسطے ٹرکی فوج رگیولر روانہ کیجاوے کیونکہ اُنکی فوج وہاں سے روانہ ہونے والی ہی۔ صاحب ممدوح کی یہہ رائے ہی کہ اگر یہہ تدبیر نہ کیجاویگی تو سخت ہنگامے اور زیادتیاں وقوع میں آوینگی ✢

روسیوں کی فوج ٹرکی کو خالی کر رہی ہی۔ جسوقت فوج مذکور بمقام تھرپیا میں سفیر انگریزی کے دفتر کے قریب ہو کر گذری تو ایک جہاز پر سے باجے والوں نے "خدا ملکہ معظمہ کو سلامت رکھے" باجے میں بجایا جو کمپنی روسیوں کی بحر اسود میں رہتی ہی اُسنے سلطان کے روبرو یہہ تجویز پیش کی ہی کہ واپسی کیوقت جہازوں کو تین روبل فی کس کے حساب سے ٹرکی قیدیوں کو روس سے دلانا چاہیئے مگر چونکہ سلطان نے اس تجویز کو منظور نہیں کیا اسوجہ سے قیدیوں کو کچھ عرصہ تک اور وہاں رہنا پڑیگا کیونکہ جسقدر جہاز گورنمنٹ ٹرکی کے پاس موجود ہیں وہ سب بلگیریا کے قلعوں سے فوج اور سامان جنگ کے لانے میں مصروف ہیں ایک چٹھی میں جو ایڈریانوپل سے آئی ہی اُن جدید زیادتیوں کی تفصیل بیان کی گئی ہی جو مسلمانوں پر کی گئی ہیں یعنی "ایک روز شب کو تین سو بلگیرین سوار موضع سیرٹو لیفتن میں داخل ہوئے جو ایڈریانوپل سے قریب چھہ گھنٹہ کی مسافت پر واقع ہی اور اُسکو لوٹ لیا اور عورتوں کو خراب کیا۔ وہاں کے بڑے پادری کو اُنہوں نے لالٹین کے تھامنے پر مجبور کیا اور بلگیریا والوں نے اُسکی لڑکی کو جسکی عمر تیرہ برس کی تھی خراب کیا اور اُسکے بعد اُسکے باپ کو بیانتک کوڑوں سے مارا کہ اُسکا دم نکل گیا۔ ✢ انڈین میل ہندوستان



مراسلات

خدا کی وحدانیت میں پاک تثلیث

اب ہم تثلیث کا بیان کرینگے - پاک نوشتوں کے ہر ایک پڑھنے والے پر واضح ہو کہ بائبل کے بہت حصوں میں خاصکر عہد جدید میں تین اقنوم کا بیان ہو خدا کے نام سے جنکی نسبت خدا کے خاص افعال اور صفتیں بھی مذکور ہوئیں ان تینوں اقنوم کا ذکر پایا جاتا ہو نہایت سنجیدگی کے ساتھ ان الفاظ میں جو کہ عیسائی دین کے بانی کار نے مقرر کیا واسطے استعمال کے کسی شخص کو مسیحی جماعت میں شامل کرنے کے وقت اُسکا پچھلا حکم رسولوں کو یہہ ہو کہ تم جاکر سب قوموں کو شاگرد کرو اور اُنہیں باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام سے بپتسما دو - اس مقام میں خداوند یسوع خود جو بیشتر خدا کی وحدانیت ان الفاظ میں سکھلا چکا کہ کوئی نیک نہیں ہو سوا ایک یعنے خدا اور سب حکموں میں اول یہہ ہو کہ خداوند جو ہمارا خدا ہو ایک ہی خداوند ہو - صاف تین اقنوم کا ذکر کرتا ہو - بائبل سکھلاتی ہو کہ ان تین اقنوم میں سے دوسرے اقنوم نے ہماری ذات کو اختیار کیا انسانیت کو اُلوہیت کے ساتھ ملایا تاکہ گری ہوئی گنہگار دنیا کا نجات دہندہ ہووے - نجات کے متعلق سب کاروں کو پورا کیا اور بعد ازاں اپنے اصلی جلال میں داخل ہوا تیسرا اقنوم یعنے روح القدس اس دنیا میں آیا تاکہ انسان کے دلوں کو پاک کرے اور نجات کے کار میں مسیح کا جلال ظاہر کرے اور جلال اور قدرت اور تعریف و عزت اور عظمت ہمیشہ خدائے قادر مطلق باپ بیٹے اور روح القدس کو ہووے واسطے اس محبت اور دانائی اور رحم کے جو انسان کی نجات میں آشکارا ہو اب میں دکھلاؤنگا کہ پاک بائبل میں یہہ تینوں اقنوم خدا کرکے مذکور ہوئیں برابر قدرت عظمت ازلیت میں پہلے اقنوم یعنے باپ کی اُلوہیت کی نسبت اعتراض اکثر نہیں ہوا کیونکہ کسیکو مشکل معلوم نہیں دیتا کہ اُسکو خدا تصور کرے اور الٰہی صفات اُسکی نسبت منظور کرے تو بھی میں اس عام پر لفظ باپ کے استعمال کی بابت یہہ گذارش کرتا ہوں بائبل میں خدائے قادر مطلق باپ بیٹا روح القدس تینوں اقنوم کبھی کبھی لفظ باپ سے تعبیر ہوئے بغیر کسی قسم کے خاص اشارہ کے صرف پہلے اقنوم پر پاک تثلیث کی حقیقت یہہ ہو کہ لفظ باپ بائبل میں خدا کی نسبت دو طرح استعمال ہوا - اول ایک عام معنے سے خدائے قادر مطلق کی نسبت جو ہمارا بنانیوالا پرورش کرنیوالا اور نجات دینے والا ہو ایسا استعمال میں تثلیث کی کسی خاص اقنوم پر اشارہ نہیں پایا جاتا بلکہ تینوں اقنوم سے مراد ہو جو ملکر ایک زندہ اور سچا خدا ہو مثلاً خدا فرماتا ہو کہ میں اسرائیل کا باپ ہوں (ارمیا نبی کے ۳۱ باب کی ۹) ملاکی نبی فرماتا ہو کیا ہم سبھوں کا ایک ہی باپ نہیں کیا ایک ہی خدا نے ہم سبھوں کو پیدا نہ کیا (دوسرے باب کی ۱۰) اور دعائے ربانی میں جو کلام ہو اے ہمارے باپ جو آسمان پر ہے سو بھی خدائے قادر مطلق باپ بیٹے اور روح القدس جس سے ساری برکت ہم پر نازل ہوتی ہو مراد رکھتے ہیں نہ صرف تثلیث کے پہلے اقنوم سے - اس مقام میں لفظ باپ مسیح اور روح القدس کے مقابلہ میں استعمال نہیں ہوا - دوم استعمال لفظ باپ کا خاص ہو اور صرف پہلے اقنوم سے مراد رکھتا ہو اور اُن آیتوں میں پایا جاتا ہو جہاں پہلی اقنوم کا ذکر ہوا - دوسری اقنوم کی نسبت جو خدا کا اکلوتا بیٹا کہلاتا ہو مثلاً جب پولوس رسول کہتا ہو ہمارے خداوند یسوع مسیح کا باپ وہ بیشک پاک تثلیث کے پہلے اقنوم پر اشارہ کرتا ہو - مسیح خداوند یوں فرماتا ہو میرے باپ سے سب کچھ مجھے سونپا گیا اور کوئی بیٹے کو نہیں جانتا مگر باپ اور کوئی باپ کو نہیں جانتا مگر بیٹا - اور وہ جسپر بیٹا اُسے ظاہر کیا چاہتا (متی کے ۱۱ باب کی ۲۷) اس آیت میں صاف ظاہر ہو کہ لفظ باپ سے مبارک تثلیث کا پہلا اقنوم مراد ہو نہ کہ تینوں جو خدائے قادر مطلق ہیں - باپ کی اُلوہیت کی نسبت جو کہ تثلیث کا پہلا اقنوم ہو مباحثہ نہیں ہو کیونکہ سب کوئی اسے تسلیم کرتے ہیں مسیح اُسکو اسطرف مخاطب ہوکے کہتا ہو اے باپ آسمان اور زمین کے خداوند میں تیری تعریف کرتا ہوں (متی کی انجیل کے ۱۱ باب کی ۲۵) اور رسولوں کے تمام خطوں میں وہ ان الفاظ میں مذکور ہوا خدا باپ رسولوں کی عام برکت عیسائی کلیسیا پر ان لفظوں سے مندرج ہوئی فضل اور سلامتی تمپر ہووے خدا باپ سے اور خداوند یسوع مسیح سے بعضی بعضی آیتوں میں وہ صرف خدا کے نام سے مندرج ہوا بدون ذکر لقب باپ کے مثلاً یوحنا کی انجیل کے ۳ باب کی ۱۶ میں خدا نے دُنیا کو ایسا پیار کیا کہ اپنا اکلوتا بیٹا بخشا - یہاں صاف ظاہر ہو کہ لفظ خدا سے پہلا اقنوم مراد ہو +

اب میں پاک تثلیث کے دوسرے اقنوم کی اُلوہیت بیان کرونگا - اس امر کا ثبوت بائبل میں منجملہ ہو اسکو تین حصوں میں تقسیم کرکے تمہارے سامنے پیش کرتا ہوں +

باقی آیندہ

اخبارات ملکی و ولایتی

مراد آباد میں ہیضہ ہے +

لاہور میں آجکل تپ کی شدت ہے +

حضور ویسرائے وگورنر جنرل بہادر ہند پندرہویں ماہ نومبر تک شملہ پر رہینگے +

خبر ہے کہ سوپریم گورنمنٹ اب کے موسم سرما میں اپنی سکونت لاہور میں اختیار کرینگے +

رجمنٹ نمبر ۲۲ سیپر میز شملہ سے کوچ کر کے تیرہویں ماہ حال تک کوہاٹ میں پہونچ جائیگی +

کوہاٹ سے خبر آئی ہے کہ ماہ حال کی چوتھی تاریخ کو وہاں شام کیوقت بارش بھی ہوئی ہے اور اولے بھی پڑے +

۲۹ ماہ گذشتہ کو امیر صاحب بہادر والی کابل نے نواب غلام حسین خاں کو پشاور جانے کی اجازت دیدی ہے +

شاہ ڈنمارک اور اُنکی ملکا اور ولیعہد بہادر قیصر ہند لنڈن سے براعظم کی سیر کو روانہ ہوئے ہیں +

مسودہ قانون ترمیم ایکٹ دیسی اخبارات پر سولہویں اکتوبر چارشنبہ تک غور مزید کا کرنا ملتوی رکھا گیا ہے +

مہاپرواره کی بٹالین کا والینٹر طور پر سرحدی معرکہ میں شامل ہونیکو ویسرائے وگورنر جنرل نے منظور فرمایا ہے +

نمبر اول بیٹری اے برگیڈ آر ایچ اے راولپنڈی سے پشاور جانے کے لیئے ہشتم ماہ حال کو روانہ ہوگئی ہے +

میجر سی اے بیٹس صاحب بہادر لفٹنٹ گورنر بہادر کے پرایوٹ سکرٹری اپنے عہدے سے استعفا دیکر اپنی رجمنٹ نمبر ۳۲ میں شامل ہوئے ہیں +

شاہ برہما کے انتقال کی پوری خبر گورنمنٹ آف انڈیا کو پہونچ گئی ہے۔ اگرچہ حق بات کے پوشیدہ کرنیمیں سلطنت برہما کے اراکین کوشش کر رہے ہیں +

ریاست بہاولپور کے قایم مقام سوپرنٹنڈنٹ میجر ایل جی ایچ گرے صاحب منتقل ہونیوالے ہیں اور خبر ہے کہ حضور نواب صاحب بہادر کو نومبر ۱۸۸۹ء میں اختیارات تفویض ہونگے +

ہفتم نومبر کے قریب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب شملہ سے رخصت ہونگے۔ اور خبر ہے کہ پشاور کو جائینگے اور کچھ روز تک وہاں تشریف رکھینگے +

جزیرہ سیلون کے کاشتکار کافی کی کاشت کیطرف بہت متوجہ ہیں۔ ہند میں اُسکا نرخ آٹھ آنہ سیر تھا اب ایک روپیہ سیر ہے +

چٹ گانو کے ایک زمیندار رحیم اللہ نامی نے وہاں کے کالج کے لیئے ایک ہزار روپیہ دیا ہے اور اُسنے ایک تمغہ طلائی بنایا ہے جو اُس طالبعلم کو دیگا جو فرسٹ آرٹ پاس کریگا +

نوبلنگ نامی جس نے ولیم شہنشاہ پرشیا کے قتل کا اقدام کیا تھا اپنے زخموں کے صدمے سے جو اُس نے اپنے بدن پر خود لگائے تھے مرگیا +

امریکہ کی جنوبی ریاستوں میں یلو فیور (زرد تپ) کا بہت زور و شور ہے۔ یہانتک کہ عموماً کام کاج بند ہے۔ مصیبت زیادہ بڑھتی جاتی ہے۔ رحیم اور مہربان خدا اُن لوگوں پر جو اکثر حقیقی فیاض اور عموماً انسان کے دولی درد مند ہیں رحم اور فضل کرے +

جو لوگ شہزادے الیس کے جہاز میں سوار تھے اور دریائے ٹیمس میں ڈوب گئے تھے اُن کے وارثوں کے لیئے حضور قیصر ہند نے جیب خاص سے ایک ہزار پرنس آف ویلز بہادر نے پانسو روپیہ مرحمت فرمایا۔ علاوہ اسکے نوّے ہزار روپیہ چندہ جمع ہوگیا جو مناسب طور سے تقسیم ہوگا +

گورکھا رجمنٹ نمبر ۴ مقام بکلوہ سے پنجم ماہ حال کو پٹھانکوٹ میں پہونچی ۱۲ کو سیالکوٹ پہونچ جاویگی۔ اور بعد سیوم نومبر تک کوہاٹ میں خیمہ زن ہوگی۔ اور گورکھا رجمنٹ نمبر اول دہرم سالہ سے روانہ ہوکر چودہویں ماہ حال تک امرتسر پہونچیگی اور پھر امرتسر سے ایک خاص ریلوے میں سوار ہوکر ملتان ہوکر روانہ ہوگی +

کہتے ہیں کہ الہ آباد کے سلح خانہ میں یہ حکم پہونچگیا ہے کہ میدان جنگ کے ہلکے توپخانہ کی چھ باڑیاں فوراً روانہ کیئے جانے کے واسطے تیار کیجاویں +

اگر سرحد کی لڑائی نہ شروع ہوئی تو حضور ویسرائے بہادر غالباً ۲۰ نومبر کو مہارانا صاحب اودے پور کی ملاقات کیواسطے تشریف لیجاوینگے + از سفیر ہند

اخبارات تاربرقی

لنڈن ۹۔ اکتوبر۔ اخبار لنڈن ٹایمز ویسرائے وگورنر جنرل ہند کی کارروائی سے جو افغانستان کے معاملہ میں جو کی گئی ہے متفق ہے اور بیان کرتا ہے کہ آیندہ انگلستان اور افغانستان میں اتحاد اور دوستی امیر صاحب کے عمدہ سلوک پر منحصر ہے۔ اور یہ ایک ضروری امر ہے کہ



ہند کے سرحدی معاملات میں امن کی غرض سے روس یا آور سلطنتوں سے دریافت کرنے کے بغیر مستحکم کفالت یا ضمانت لینی چاہیئے۔ انگلستان امیر صاحب کی دوستی کی حالت میں افغانستان کی پوری آزادی خوشی سے دیکھیگی۔ لیکن اگر وہ قیصر ہند کے ساتھ ایک مخالف اور دشمن کیطرح سلوک کرنے پر آمادہ ہیں تو وہ ضرور نتیجہ اُسکا پاینگے +

پشاور ۹۔ اکتوبر۔ معلوم ہوتا ہی کہ امیر صاحب ہنوز سرکار کے ساتھ مخالفت پر آمادہ ہیں +

رجمنٹ نمبر ۱۷ اور نیز بادشاہی توپخانہ کے یہاں جلد پہونچنے کی خبر ہی۔ جو فوج یہاں ہی اُسکا سب طرح کا سامان درست ہی۔ جمرود کے قلعہ کی بہت جلد حفاظت کی گئی ہی۔ ایک میدانی شفاخانہ بنایا گیا ہی جسکے واسطے ادویات اور کل سامان کل پہونچگیا ہی۔ جنرل راس صاحب نے ہری سنگھ کے برج کے قریب جو فوج خیمہ زن ہی اُسکا ملاحظہ کیا۔ رجمنٹ نمبر ۱۷ کی دو کمپنیاں یہاں حاضر ہو گئی ہیں۔ رجمنٹ نمبر ۴۵ سکھ کو حفاظت بر گڈ کی ڈیوٹی ملی ہی۔ نئی توپیں آج صبح یہاں پہونچ گئیں۔ کل رات کرنل لیتھ صاحب سوپرنٹنڈنٹ انجنیر یہاں پہونچے اور آج کپتان رائٹ صاحب کے ہمراہ جمرود کے قلعہ کے ملاحظہ کے لیئے روانہ ہوئے +

شملہ ۔ ۹۔ اکتوبر۔ آج افغانستان کے معاملہ میں یہاں کونسل ہوئی۔ لکھنؤ اور جھانسی کی فوجوں کو تیار رہنے کا حکم دیا گیا ہی۔ امیر صاحب کے مزاج میں صورت جنگ کی بہت جلدی ہی +

قسطنطنیہ ۹۔ اکتوبر۔ روسی سفیر مقیم قسطنطنیہ نے باب عالی کو اطلاع دی ہی کہ سپاہ روس کا ٹرکی سے چلا جانا ہنوز سے ملتوی کیا گیا کہ سپاہیوں نے روسی حفاظت کیواسطے عرضیاں دی ہیں کہ بطور ہو سکے ہم کو نہ چھوڑو +

لنڈن ۱۰۔ اکتوبر۔ سر نیل سٹینلی صاحب سکرٹری ریاست حرب نے بمقام بلک پول رفقہ کنیر ٹیو کے ایک جلسہ میں تقریر کرتے وقت کہ تعلقات درمیان انگلستان و افغانستان ہمیشہ فساد انگیز رہے ہیں انگلستان کی یہہ خواہش نہیں ہی کہ تشدد اور فتوحات کی تدبیر مملکت کی پیروی کرے لیکن اسکو نگران رہنا واجبات سے ہی کہ اُسکے ہمسایہ نے یہہ یقین دلایا کہ وہ معاملہ کی کنجی بیک دوسری سلطنت کے حوالہ کر دینے کی نیت رکھتا ہی۔ یہہ امر قابل اطمینان ہی کہ اس موقع پر سپاہ ہند نے گورنمنٹ کیطرف نہایت اچھے خیالات رکھنے کی شہادت دی گئی ہی +

پشاور ۱۰۔ اکتوبر۔ تمام مریضوں اور کتخدا خاندانوں کو حکم ہوا ہی کہ نوشہرہ کو چلے جائیں۔ رائفل برگیڈ کو حکم ہوا ہی کہ چرات سے نوشہرہ کو کوچ کرے نہ پشاور کو جیسا کہ پہلے حکم ہوا تھا۔ قلاع مچنی و ابازئی و شبقدر میں دو سو گورے اور چالیس ہندوستانی سوار بطور امداد بھیجے گئے ہیں۔ کیمپ ہر سطرح سے خیریت ہی +

قسطنطنیہ ۱۱۔ اکتوبر۔ روسی بھیڑ ئے طرسے مقام چکنجی اور سٹلنزا میں داخل ہوئے ہیں +

پشاور ۱۱۔ اکتوبر۔ قلعہ مکنس میں اسقدر گولہ اور بارود جمع ہو گئی ہی کہ جسقدر وہاں توپیں ہیں اُنکے ۲۴۰۰ فیر ہو سکتے ہیں۔ جو حکم کل رائفل برگیڈ کو ہوا تھا وہ منسوخ ہو گیا اور بجائے نوشہرہ کے وہ فوج پشاور میں جائیگی۔ جو فوجی سپاہی شفاخانوں سے صحت پا نکلیں اُنکو اپنی فوج کے کیمپ میں جانیکا حکم ہوا ہی +

لنڈن ۱۱۔ اکتوبر۔ یہاں کے لوگ اس بات سے ناراض ہو گئے ہیں کہ خیبر کے لینے میں اسقدر دیری کیوں ہوئی اور یہہ بھی خیال کرتے ہیں کہ تمام دروں پر جو کابل کے راستہ پر ہیں موسم سرما سے پیشتر قبضہ ہونا چاہیئے کیونکہ یہہ امر نہایت ضروری ہی +

اخبارات روس میں پھر جنگ کا ذکر ہونے لگا ہی۔ روسی اب مقام رجب اور کرکلا سا کو چھوڑنے سے انکار کرتے ہیں +

روسیوں نے مقام کزلئی آزت کو جو ترکستان میں ہی اپنے قبضہ میں کر لیا +

مسٹر کیرڈ برائے مشورہ کمیٹی قحط ہندوستان کیطرف روانہ ہو گئے ہیں +

لنڈن ۱۲۔ اکتوبر۔ معلوم ہوا کہ روسیوں نے اس سبب سے ٹرکی سے اپنی فوج کا نکالنا نامنظور کیا کہ برلن کے عہدنامہ کی جلد پوری تعمیل ہو جاوے۔ شہر لیورپول میں کل کے روز تماشگاہ میں بڑی آگ لگی جو لوگ وہاں جمع تھے جب اُنکو آگ کا لگنا معلوم ہوا تو باہر نکلنے کے قصد سے دروازہ کیطرف دوڑے جنمیں سے ۳۰۔ آدمی دوڑ دھوپ میں مرگئے +

پشاور ۱۲۔ اکتوبر۔ تمام افسران جنکو حکم ہوا ہی کہ جنگ کیواسطے تیار ہو جاویں اُنکو یہہ بھی اطلاع دی گئی ہی کہ اپنے ماتحت ملازمان کو گرم پارچہ وغیرہ سے آراستہ رکھیں۔ پہاڑی توپخانہ ہزارہ۔ ۲۷ رجمنٹ کی ایک کمپنی کے ساتھ پشاور میں کل کو پہونچیگا +

یہہ شہرت پھیل گئی ہی کہ سید خان جمعیت ۲۵۰۰ آدمیوں کے علی مسجد پہ پہونچگیا ہی۔ اب خیال ہی کہ کابل کی فوج کی تعداد ۲۵۰۰۰ ہی جنمیں ایک ہزار

وہاں سوات کے بھی شامل ہیں +

قطع ۱۲ اکتوبر- میجر سنڈمین صاحب اور مسٹر بروس نے اول پنجابی رجمنٹ اور جیکب رائفل کی کی پلٹن اور پہاڑی توپخانہ کو معہ اُسکے افسروں کے لیکر مرزئی کے ایک گاؤں پر حملہ کیا اور ۱۵ گھوڑے اور ۴ سردار گرفتار کر لیے +

شملہ ۱۳ اکتوبر- معلوم ہوا کہ نواب غلام حسین خاں جو بطور قاصد کے امیر کابل کے پاس گیا تھا اُسکو ۷ اکتوبر کو امیر کابل نے روانہ کر دیا ہے اور حضور گورنر جنرل کشور ہند کے مراسلہ کا جواب امیر نے اُسکو لکھ دیا ہے- راستہ میں اُسکی بڑی تواضع و تکریم ہوتی رہیگی اور وہ کورم کے رستے آئیگا اب یہہ خیال کیا جاتا ہے کہ گورنر جنرل کا ارادہ ہے کہ امیر کابل بطور خود پشاور میں حاضر ہو اور عذر کرے +

اور اب یہہ خیال بھی ہے کہ فی الحال ہرگز جنگ ملتوی نہیں رہ سکتا +

سکرٹریٹ پنجاب یکم نومبر کو لاہور میں داخل ہوگا اور اُسکے کچھ دن بعد گورنر جنرل بھی لاہور میں فرود تشریف لیجاوینگے +

مہاراؤ راجہ الور نے گورنر جنرل کو ۱۰۰ شتر اور ۵۰ سپاہی مسلح سرحد کی امداد کے لیئے دیئے ہیں- ان کا سب خرچ مہاراؤ راجہ صاحب اپنی طرف سے دیا کرینگے +

پشاور ۱۴ اکتوبر- ہیڈ کوارٹر رائفل برگیڈ کی چار کمپنی کے ساتھ کل پشاور میں پہونچگیا- اور آج صبح کیوقت توپخانہ نمبر ۱- اے داخل ہوا- اور کل کو توپخانہ نمبر ۳- ای کیمپ میں داخل ہوگا- تمام کیمپ میں شفاخانہ کھولے گئے- اور یہاں کا محکمہ کمسریٹ غلہ و دیگر اشیا ضروری جمع کر رہا ہے +

پشاور میں نواب غلام حسین خاں قاصد سرکاری جو کابل میں مراسلہ لیکر گیا تھا ہنوز کچھ بھی خبر نہیں پہونچی +

۲۲ توپ کلاں علی مسجد پر امیر کیطرف سے مورچوں پر قایم کی گئی ہیں- وے افریدی لوگ جو درہ خیبر کے پاس سکونت رکھتے ہیں سرکار انگریزی کے تاحال دوست بنے ہوئے ہیں +

لنڈن ۱۴ اکتوبر- ٹرکی کی حالت اب زیادہ فکر اور گھبراہٹ کی ہو رہی ہے- روسیوں کی فوج اڈریانوپل کی طرف واپس آرہی ہے- اور ترکیوں سے مطالبہ کیا جاتا ہے کہ تم مقام اسکا باہے نکل جاؤ سو ترکوں نے یہہ امر قبول کیا اور نکل گئے- دیگر سلاطین کے ایلچی جو قسطنطنیہ میں مقیم ہیں اُنہوں نے اپنے اپنے ملازم امر مذکورہ بالا کی تحقیقات کیواسطے روانہ کر دیئے ہیں- ترکی لوگ قسطنطنیہ کے شاہی قلعوں کو وسعت دے رہے ہیں ٹرکی اور آسٹریا کے درمیان جنگ جاری ہونیکا اندیشہ ہے کیونکہ آسٹریا والوں کا یہہ دعوی ہے کہ بموجب عہدنامہ برلن کے ہمارا حق ہے کہ نووی بازار میں ہم داخل ہوں ٹرکی انکار کرتی ہے +

انگلینڈ کے دو جنگی جہازوں کو حکم ہوا ہے کہ جلد بندر سمرنہ میں داخل ہوں +

لودیانہ

صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر کی توجہ سے اب شہر میں صفائی نہایت عمدہ ہو رہی ہے تمام گلی کوچے صاف نظر آتے ہیں مگر پھر بھی بخار کی شکایت ابھی کم نہیں ہوئی ہے برابر پھیلا ساز و رشور ہے- ہمارے رحمدل صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر نے مبلغ تین ہزار روپیہ کی کونین و دیگر ادویات خرید فرماکر شہر و دیہات میں تقسیم کروائی ہے اور دو شفاخانہ شہر میں برائے انسداد بخار جدید جاری کر دیئے ہیں جنکی تفصیل یہہ ہے +

کٹہرہ بازار- کوچہ بازار- قیصر گنج- چھاونی- گھاس منڈی اور علاوہ اسکے چند کمپوڈر بہنگی لیکر گلی کوچے میں ادویات لیے پھرتے ہیں جس سے مردمان شہر کو بہت فایدہ ہوتا ہے اور معزز و معتبر رؤسا شہر کو بھی کونین صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر نے بدیں نیت مرحمت فرمائی ہے کہ وے اپنے محلے کے لوگوں کو انکی حاجت کے موافق تقسیم کرتے رہیں- غرض کہ صاحب ممدوح کامل درجہ کی کوشش انسداد بیماری میں کر رہے ہیں- کیونکہ صدر شفاخانہ شہر سے فاصلہ پر ہے طاقت ور آدمی کے سوا اور بیمار نہیں جا سکتا ہے- اور غریب لوگ بباعث بیکسی کے ڈاکٹر صاحب کو گھر پر بلا نہیں سکتے مگر تو بھی شفاخانہ صدر میں چار سو چار روزمرہ دوائی پاتے ہیں اور ڈاکٹر صاحب بہادر دو گھنٹہ تک بیماروں کا علاج معالجہ کرتے ہیں اور سنا ہے کہ دن رات شفاخانہ کھلا رہتا ہے جسمیں اسسٹنٹ سرجن صاحب ہر وقت حاضر رہتے ہیں +

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری کیلسو صاحب کے اہتمام سے چھپا